روزنامہ (ٹیلی فون نمبر 047-6213029) FD-10

الفضل

قائمقام ایڈیٹر: فخرالحق شمس

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعہ 18 ستمبر 2009ء 27 رمضان المبارک 1430 ہجری 18 تبوک 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 213

آج ہماری عید ہے

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ ایک بار عید کا دن تھا۔ رسول کریم ﷺ میرے پاس تشریف لائے اس وقت دو بچیاں جنگ بعاث کے واقعات پر مشتمل گیت گا رہی تھیں وہ پیشہ ور گانے والی نہیں تھیں۔ رسول اللہؐ بستر پر منہ دوسری طرف کر کے لیٹ گئے۔ تھوڑی دیر بعد ابوبکر آئے مجھے ڈانٹا کہ رسول اللہ کے گھر میں شیطانی آلات کیوں بجائے جا رہے ہیں رسول اللہؐ نے فرمایا اے ابوبکر ہر قوم کی عید ہوتی ہے اور آج ہماری عید ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الجمعه باب الحراب و باب سنة العیدین حدیث نمبر897-899)

عید کے روز محتاجوں کی خبرگیری کریں

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:۔

آج عید کا دن ہے اور رمضان شریف کا مہینہ گزر گیا ہے۔ یہ خدا تعالیٰ کے فضل کے ایام تھے جبکہ اس نے اس ماہ مبارک میں قرآن شریف کا نزول فرمایا اور عامہ...... کے لئے اس ماہ میں ہدایت مقدر فرمائی۔ راتوں کو اٹھنا اور قرآن شریف کی تلاوت اور کثرت سے خیرات و صدقہ اس مہینہ کی برکات میں سے ہے۔ آج کے دن ہر ایک کو لازم ہے کہ سارے کنبہ کی طرف سے محتاج لوگوں کی خبرگیری کرے۔ دو بک گیہوں کے یا چار جو کے ہر ایک نفس کی طرف سے صدقہ نماز سے پیشتر ضرور ادا کیا جاوے اور جن کو خدا نے موقع دیا ہے وہ زیادہ دیویں۔ (-) نبی کریم ﷺ کے زمانہ میں اس قسم کا کل روپیہ ایک جگہ جمع ہوتا تھا اور پھر آپؐ اسے مختلف مدوں میں تقسیم کر دیا کرتے تھے۔ (خطبات نور ص179)

ہر روز عید ہی عید

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:۔

خدا تعالیٰ نے بتا دیا کہ مومن کی عید یہ ہوتی ہے کہ اللہ اس پر خوش ہو جائے اور جوں جوں مومن کو اللہ کے قرب کی راہ ملتی ہے اتنی ہی اس کے لئے عید ہوتی جاتی ہے۔ چنانچہ ہماری دونوں عیدیں بلکہ تینوں عیدیں خدا تعالیٰ نے ایسی ہی رکھی ہیں جن میں عام دنوں کی نسبت عبادت میں کچھ زیادتی کر دی ہے۔ دو عیدیں تو وہ ہیں جو ہمارے ملک میں چھوٹی اور بڑی کے نام سے موسوم ہیں (-) خدا تعالیٰ نے سال میں دو عیدیں رکھ کر گویا نمونہ بتایا ہے (-) عیدیں آسمانی بادشاہت کی نمائشیں ہیں۔ خدا تعالیٰ نے یہ نمونہ بتا کر...... کی اس طرف راہنمائی کی ہے کہ اگر تم چاہو تو ہر روز عید کر لو۔ اس لئے مومن کی ہر روز ہی عید ہوتی ہے۔ (-) اگر تم خوشی کے دن لینا چاہتے ہو تو اس کا یہی طریق ہے کہ خدا کو راضی کر لو اور جب خدا راضی ہو گیا تو پھر ہر روز عید ہی عید ہے۔ پس عیدیں اس بات کا نمونہ ہیں کہ انسان خدا تعالیٰ کے قرب کے راستے تلاش کرے۔ (-)

(خطبات محمود جلد 1 ص 20)

عید کی خوشی میں نماز کو نہ بھولیں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

رمضان کی تبدیلیوں کو جو پاک تبدیلیاں دل میں پیدا ہوتی ہیں ان کو مستقل بنانے کے لئے آنحضرت ﷺ نے کیسے خوبصورت انداز میں ترغیب دلائی ہے۔ عید کی خوشیوں میں اکثر لوگ بھول جاتے ہیں (-) کہ نماز بھی وقت پہ پڑھنی ہے کہ نہیں، تو رات کی عبادت کی طرف، نوافل کی طرف توجہ دلا کر یہ بتا دیا کہ فرائض تو تم نے پورے کرنے ہی ہیں لیکن اگر ہمیشہ کی رضا اور خدا تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنی ہے تو راتوں کو بھی ان دنوں میں عبادت سے سجاؤ۔ رمضان کے بعد بھی اور خاص طور پر ایسے موقعوں پر جب خوشی کے موقعے ہوتے ہیں۔ جب آدمی کو دوسری طرف توجہ زیادہ ہو رہی ہوتی ہے۔ صرف ڈھول ڈھمکوں اور دعوتوں میں ہی نہ وقت گزار دو۔ پس یہ عبادتیں جو ہیں یہ زندگی کا مستقل حصہ بنی چاہئیں۔

(خطبات مسرور جلد سوم ص 647)

حقیقی خوشی اور عید کے سامان

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔

یہ عید جو ہے اس کے متعلق یاد رکھنا چاہئے کہ رمضان میں تو طعام مسکین کی بجائے بعض دوسری عبادتوں کی طرف ہمیں زیادہ متوجہ کیا گیا تھا (-) جو چیزیں نمایاں ہوتی ہیں رمضان کے مہینے میں وہ قیام لیل اور خدا کے لئے کھانا چھوڑنا ہے اور جو چیزیں نمایاں ہوتی ہیں عید کے دن وہ کھانا کھانا اور کھلانا ہے تو یہ بھی دراصل رمضان کی عبادت کا ہی حصہ ہے اور اسی طرف ہمیں متوجہ کرتا ہے۔

آج عید ہے میں نے اپنے خطبہ کے شروع میں یہ دعا کی تھی کہ اللہ تعالیٰ آپ سب کو بشمولیت خاکسار عید کی حقیقی خوشی نصیب کرے (-) اللہ تعالیٰ آپ کو اس بات کی توفیق دے کہ اس کی رحمتوں کے دروازے جو ہم پر بار بار کھولے جاتے ہیں ہم بار بار ان سے فائدہ اٹھائیں اور ہر روز ہمارے لئے روز عید ہو جائے (-) اور اس طرح پر ہمارے لئے ہر دو معنی سے حقیقی خوشی اور حقیقی عید کے سامان پیدا ہو جائیں۔

(روزنامہ الفضل ربوہ 9/ اکتوبر 1974ء)

عید کی دائمی خوشیاں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

عیدوں کے موقع پر اپنے غریب ہمسایوں، ضرورتمندوں کے ساتھ شامل ہونے کی کوشش کریں، ان کے کچھ غم ان کے گھروں میں جا کر دیکھیں اور ان کے غم بانٹیں۔ اپنی خوشیاں ان کے پاس لے کر جائیں اور اپنی خوشیاں ان کے ساتھ بانٹیں یا اپنے گھر میں ان کو بلائیں غرضیکہ غریبوں کے ساتھ عید کرنے سے بہتر دنیا میں اور کوئی عید نہیں خدا آپ کو غریبوں کی خدمت میں زیادہ ملے گا اور یہ ایک ایسا آزمودہ نسخہ ہے جس نے کبھی خطا نہیں کی۔ جو خدا کے بے کس مجبور بندوں سے پیار کرتا ہے۔ لازماً خدا اس سے پیار کرتا ہے کبھی اس میں کوئی تبدیلی تم نہیں دیکھو گے۔ اپنی عیدوں کو غریبوں کی خدمت سے سجالیں۔...... پھر آپ کی عید ایسی ہوگی جو زمینی عید نہیں رہے گی بلکہ آسمان پر بھی یہ عید کے طور پر لکھی جائے گی اور اس کی خوشیاں دائمی ہوں گی اور اس کی برکتیں دائمی ہوں گی۔

(الفضل 23 دسمبر 2000ء)

سیدنا حضرت مسیح موعود کے لئے

خدا تعالیٰ کی طرف سے عید کے موقع پر عظیم الشان تحفہ

حضرت مسیح موعود کی عید کا احوال، سادگی، بے تکلفی اور وقار

حضرت مسیح موعود نے عید کی مبارک صبح کو جو الہام بطور ہدیہ عید سنایا اور اس کے متعلق جو اشتہار شائع کیا گیا۔ اسے ہم ذیل میں درج کرتے ہیں (۔)

خدا جو رحمان ہے تیری سچائی کو ظاہر کرنے کے لئے کچھ ظہور میں لائے گا خدا کا امر رہا ہے تم جلدی نہ کرو یہ ایک خوشخبری ہے جو (۔) کو دی جاتی ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں

صبح پانچ بجے کا وقت تھا یکم جنوری 1903ء و یکم شوال و 1320ھ روز عید جب میرے خدا نے مجھے یہ خوشخبری دی۔ اس سے پہلے 25 دسمبر 1902ء کو خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک اور وحی ہوئی تھی جو میری طرف سے حکایت تھی اور وہ یہ ہے:۔(۔)

میں صادق ہوں صادق ہوں عنقریب خدا تعالیٰ میری گواہی دے گا۔

یہ پیشگوئیاں بآواز بلند پکار رہی ہے کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے کوئی ایسا امر میری تائید میں ظاہر ہونے والا ہے جس سے میری سچائی ظاہر ہو گی اور ایک وجاہت اور قبولیت ظہور میں آئے گی اور وہ خدا تعالیٰ کا نشان ہو گا (۔) میری وجاہت اور عزت اور سچائی کی نشانیاں دنیا میں پھیلا دے۔

نوٹ:۔ چونکہ ہمارے ملک میں یہ رسم ہے کہ عید کے دن صبح ہوتے ہی ایک دوسرے کو ہدیہ بھیجا کرتے ہیں سو میرے خداوند نے سب سے پہلے یعنی قبل از صبح پانچ بجے مجھے اس عظیم الشان پیشگوئی کا ہدیہ بھیج دیا ہے۔ اس ہدیہ پر ہم شکر کرتے ہیں۔

قادیان میں عید الفطر

حضرت مسیح موعود نے نماز عید سے پیشتر احباب کے لئے میٹھے چاول تیار کروائے اور سب احباب نے مل کر تناول فرمائے۔ گیارہ بجے کے قریب خدا کا برگزیدہ (۔) سادے لباس میں ایک چوغہ زیب تن کئے (۔) اقصیٰ میں تشریف لایا جس قدر احباب تھے انہوں نے دوڑ کر حضرت اقدس کی دست بوسی کی اور عید کی مبارک باد دی۔

اتنے میں حکیم نور الدین صاحب تشریف لائے اور آپ نے عید کی نماز پڑھائی اور ہر دو رکعت میں سورۃ فاتحہ سے پیشتر سات اور پانچ تکبیریں کہیں اور ہر تکبیر کے ساتھ حضرت اقدس نے گوش مبارک تک حسب دستور اپنے ہاتھ اٹھائے۔

(ملفوظات جلد دوم ص 225)

خوش نہ ہوں گے دل مگر تیرے بغیر

عید ہے نزدیک اور پیارے ہیں دُور
ہے خوشی لیکن ادھوری ہے خوشی
زندگی کی تلخیوں کے باوجود
عید کی لیکن ضروری ہے خوشی

دوست ہیں احباب ہیں بچے بھی ہیں
پھول تو ہیں ان میں بس خوشبو نہیں
ہے گلی کوچوں میں گو رونق بہت
میرے پیارے! ان میں سب اک تو نہیں

خوش لباس و خوش نظر ہیں سب مگر
خوش نہ ہوں گے دل کبھی تیرے بغیر
کیا کہیں قدسیؔ گزاری کس طرح
ہائے رے! یہ عید بھی تیرے بغیر

عبدالکریم قدسی

عید مبارک

عید سب کے لئے مبارک ہو!
سب کو خوشیوں میں کیجئے شامل!
ساری بستی میں بانٹ کر خوشیاں
اپنی خوشیوں کو کیجئے کامل!

ڈاکٹر حنیف احمد قمر

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ — مطبع: ضیاء الاسلام پریس — مقام اشاعت: دار النصر غربی چناب نگر ربوہ — قیمت 5 روپے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے حقیقی عید کو منانے کے بارے میں پُرمعارف اور وجد آفریں ارشادات

ہماری عیدیں وہ ہیں جن پر ہمیں ایک صحیح راستہ پر چلایا جاتا ہے اور خدا دکھایا جاتا ہے

ان کے لئے جو خدا کے عبد ہوں ہر روز عید کا روز ہوتا ہے، کیونکہ ان کو دل کا اطمینان حاصل ہوتا ہے

مومن ایسی جگہ میں ہوتا ہے کہ خدا اس سے راضی اور وہ خدا سے راضی ہوتا ہے۔ یہ عید اس کے لئے خدا کی رضا کے نشان کے لئے ہوتی ہے

عید کے معانی

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:۔

”عید کا لفظ اردو فارسی اور عربی زبان میں خوشی کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ درحقیقت عید کا لفظ عود سے نکلا ہے۔ اور عود کے معنی دوبارہ واپس آنے اور بار بار آنے والی چیز کے ہیں۔ خوشی کے لئے یہ لفظ اس وجہ سے استعمال ہوتا ہے کہ خوشی ہی ایسی چیز ہے جس کے واسطے بار بار آنے کی خواہش کی جاتی ہے۔ اسی لئے محاورے میں خوشی کے لئے عید کا لفظ استعمال کیا گیا جن میں بار بار آنے کے معنے پائے جاتے ہیں۔

(خطبات محمود جلد اول ص33)

حقیقی عید کا نشان

عید کی حقیقت بیان کرتے ہوئے حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

”(-) نے تقاضائے فطرت کو پورا کرنے کے لئے دو عیدیں مقرر کی ہیں۔ یعنی عید الفطر اور عید الاضحیٰ۔ ان دونوں عیدوں میں ایسی عبادتیں لگائی گئی ہیں کہ ان پر عمل کرنے سے انسان خدا کو پالیتا ہے اور چونکہ حقیقی خوشی وہی ہے کہ جس میں خدا مل جائے۔ اور (-) نے جو عید رکھی ہے اس میں خدا تعالیٰ کو پانے کے گر بتائے ہیں۔ اس لئے اس کے واسطے یہ خواہش کرنا بجا ہے کہ یہ دن بار بار لوٹ کر آئے۔ یہ وہ دن ہے جس میں حقیقی راحت کا نشان ہے۔ کیونکہ اس میں بتایا گیا ہے کہ تم اس راستہ پر چل کر خدا کو دیکھ لوگے۔ اور جب تک وہ دن تم پر نہ آئے کہ تم خدا کو دیکھ لو اس وقت تک تمہارے لئے کوئی عید نہیں ہوسکتی۔ پس (-) نے چونکہ ان عیدین کو حقیقی عید کا نشان رکھا ہے اس لئے ان سے ایک حد تک دل کو سچی راحت ملتی ہے اور ان سے خدا تعالیٰ کو پانے کا پتہ چلتا ہے“۔

پھر آپ فرماتے ہیں:۔

”ہماری عید کیا ہے؟ یہ کہ ہمارا محبوب ہمارا خدا ہمیں مل جائے۔ جو شخص کوشش کرتا ہے اور محنت بھی کرتا ہے اس کو اس کا خدا مل جاتا ہے۔ اور پھر ایسا آرام اور ایسی خوشی حاصل ہوتی ہے کہ جسے کوئی ہٹا نہیں سکتا۔ دیکھو عید الفطر کے لئے ...... نے ایک ماہ کے روزے مقرر کئے، روزے فرض قرار دے کر خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے جسمانی قربانی ضروری رکھی ہے۔

دوسری عید پر انسان ظاہری قربانی کرتا ہے۔ جو کہ اس بہت بڑے انسان کے نمونہ کی یادگار میں ہوتی ہے۔ یہ ......کی مقررہ کردہ عیدوں کی حقیقت ہے۔ مگر اور لوگوں کی عیدیں اپنے اندر یہ حقیقت نہیں رکھتیں۔ غیروں کی عیدوں کی خوشی میں جو خوشی ہوتی ہے وہ خوشی ایسی ہی ہے جیسے ایک بت پر کوئی فدا ہو جائے۔ لیکن ہماری عیدیں وہ ہیں جن پر ہمیں ایک صحیح راستہ پر چلایا جاتا ہے اور جس کے ذریعہ ہمیں ہمارا خدا دکھایا جاتا ہے پھر ہماری دعاؤں میں قبولیت اور ہم میں تقویٰ پیدا کیا جاتا ہے۔ (خطبات محمود جلد اول ص44)

ہر روز عید کا روز

”ان کے لئے جو خدا کے عبد ہوں ہر روز عید کا روز ہوتا ہے اور دنیا کی کوئی مصیبت ان پر اپنا اثر نہیں ڈال سکتی۔ کیونکہ ان کو دل کا اطمینان حاصل ہوتا ہے۔ لیکن وہ شخص جس کا دل دکھوں اور آفتوں سے بھرا ہوا ہو وہ خواہ اچھے کپڑے پہن لے اچھا کھانا کھالے اس کے لئے کوئی عید نہیں ہے۔ ان کے بدلے خدا کے بندے ایک ایسے باغ میں ہوتے ہیں جہاں کوئی آفت اثر نہیں کرسکتی۔ وہ ہر دکھ سے محفوظ ہوتے ہیں اور وہ مصائب وشدائد جو دنیا کی کمر توڑ دینے والے ہوتے ہیں ان پر کوئی اثر نہیں کرتے ہیں“۔

خدا کی رضا کے لئے عید

یہ وہ عید ہے جو ایک مومن کو حاصل ہونی چاہئے ورنہ یہ عید نہیں کہ کپڑے سفید پہن لئے جاویں۔ جب دل میں رنج ہو تو عید کیسے ہوسکتی ہے۔ عید تو اسی کی ہے جس کا دل خوش ہو۔ اور دل اسی کا خوش ہوسکتا ہے۔ جس کو اس کا خدا مل جائے۔ دنیا اس کو دیکھ کر حیران ہوجاتی ہے کیونکہ خدا کے عبد کے لئے کوئی رنج نہیں وہ تو نفس مطمئنہ میں ہوتا ہے۔ مومن ایسی جگہ میں ہوتا ہے کہ خدا اس سے راضی اور وہ خدا سے راضی ہوتا ہے۔ یہ عید اس کے لئے خدا کی رضا کے لئے نشان ہوتی ہے۔ اور خدا کے فرشتے اس کے محافظ اور پہرہ دار ہوجاتے ہیں۔

خدا تعالیٰ ہماری جماعت کو ایسی ہی عید نصیب کرے“۔

(خطبات محمود جلد اول ص47)

آقا کے حضور عہد

میں کہتا ہوں کہ آج خوشی کی کیا بات ہے کہ...... خوش ہیں۔ اس کا جواب صرف وہ اس کے سوا اور کچھ نہیں دے سکتے کہ آج عید ہے لیکن وہ لوگ جو شریعت کے مغز کو جانتے ہیں وہ اس کا جواب یہی دیں گے کہ آج ...... اپنے خدا کے حضور اس بات کا شکریہ ادا کرنے کے لئے حاضر ہوئے ہیں کہ انہوں نے مہینہ بھر اس کے حضور کامل طور پر اپنی عبودیت کا اقرار کیا پس آج کی خوشی کوئی دنیاوی خوشی نہیں ہے بلکہ اس لئے ہے کہ...... نے اپنے آقا کے حضور جو عہد کیا تھا اس کو پورا کیا۔ اور بارہ مہینوں میں سے انہوں نے بعض جائز چیزوں کو بھی اس کی رضا کی خاطر ترک کر دیا لیکن وہ شخص جو بلاعذر روزوں میں بھی دن کو کھاتا رہا اور نفسانی خواہشوں کو پورا کرتا رہا۔ حکم خداوندی کو بلاوجہ ٹالتا رہا اس نے تو اپنی جان پر ظلم کیا۔ اس کے لئے آج خوش ہونے کا کوئی موقع نہیں بلکہ اسے تو آج ماتم کرنا چاہئے۔ پھر جس نے رمضان کا مہینہ پانے کے باوجود کوئی بھی تبدیلی نہیں کی کوئی عبودیت کا اقرار نہیں کیا کوئی خدا سے صلح کرنے کی تیاری نہیں کی جس سے وہ خدا کے فضل کا جاذب ہوتا اس کے لئے بھی خوش ہونے کی کوئی وجہ نہیں اس کے لئے تو رنج کا موقع ہے اس کے لئے کوئی راحت کا موقع ہے ہی نہیں۔ بلکہ اسے تو دکھ درپیش ہے وہ آج کیوں ہنستا ہے اگر اس نے کوئی روحانی تبدیلی نہیں کی اور روحانیت کی طرف کوئی قدم نہیں اٹھایا۔ تو کیا اس کو خوش ہونا چاہئے ہرگز نہیں اسے تو آج رونا چاہئے۔ عید تو ایسے دن کو کہا جاتا ہے جو کہ بار بار آئے مگر کیا وہ شخص جس کے گھر ماتم ہوگیا وہ کہتا ہے کہ ایسا موقع میرے لئے بار بار آئے۔ ایسی حالت میں کوئی عقلمند انسان ہرگز یہ نہیں کہہ سکتا کہ ایسی حالت میں کہ اس نے خدا سے کوئی تعلق قائم نہیں کیا دین کی کوئی خدمت نہیں کی روحانی اصلاح نہیں کی اس پر دوبارہ لوٹ کر آئے تاکہ پھر وہ اسی طرح کرے لیکن جو شخص ایسی حالت کے باوجود عید کے دن خوش ہوتا ہے اور خوشی کا اظہار کرتا ہے گویا وہ اپنے لئے بددعا کرتا ہے کہ میری ایسی ہی بری اور بدتر حالت رہے۔

(خطبات محمود جلد اول ص28)

کیا یہ حقیقی خوشی ہوگی؟

ایسی عید جو رمضان المبارک میں غفلت اور خدائی احکام کو پس پشت ڈال کر منائی جائے۔ اس کے بارہ میں حضور فرماتے ہیں:۔

”نادان بچہ اپنے باپ کی مرگ کا احساس نہ کرتے ہوئے ہنستا اور کھیلتا پھرے تو یہ اس کی کم علمی جہالت اور نادانی ہے۔ مردہ باپ کو غسل دیتے ہوئے لوگوں کو دیکھ کر پرواہ نہ کرے اور بے علمی سے سمجھے کہ میرے مردہ باپ کو لوگ مل مل کر نہلا رہے ہیں اور کفن پہناتے ہوئے دیکھ کر خوش ہو رہا ہو کہ آہا میرے باپ کو نئے کپڑے پہنائے جارہے ہیں یہ اس نادان بچے کی بے علمی ہے کیونکہ دراصل یہ تو اس کے لئے مصائب کا دروازہ ہے یہ تو اس بے چارے کے لئے ماتم کا وقت ہے۔ یہ تو درحقیقت اس معصوم بچہ کے یتیم ہونے کی ابتدا ہے اور اس کے لئے مصائب اور مشکلات کا پیش خیمہ ہے اور وہ اس پر خوشی کر رہا ہے تو کیا اس کی یہ خوشی حقیقی خوشی ہوگی؟“۔

(خطبات محمود جلد اول ص36)

اتحاد اور اتفاق کی عید

پس اگر حقیقی عید دیکھنا چاہتے ہو تو (-) کی ترقی کے لئے پوری سعی کرو اور (-) کی ترقی وابستہ ہے...... کے اتحاد اور اتفاق پر اور اتفاق و اتحاد کبھی پیدا نہیں ہوسکتے جب تک ہر شخص سچے دل سے ہر ایک چیز اس راہ میں قربان کرنے کے لئے تیار نہ ہوجائے۔ خوب یاد رکھو کہ جب تک وہ عید جو حقیقی عید ہے۔ قریب لانے کی کوشش نہیں کی جاتی اس وقت تک یہ عید محض ایک کھلونا ہے حقیقی عید نہیں ہے۔ فاخرہ لباس اور خوشبو لگا کر خوش ہوجانا کسی کام کا نہیں جب تک دلوں میں حقیقی خوشی پیدا نہ ہو اور وہ پیدا نہیں ہوسکتی جب تک دین کی خدمت نہ کرو اور اس کے لئے سچی قربانیاں نہ دو۔

(خطبات محمود ص39)

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں عید الفطر کی حقیقت کو سمجھنے اور حقیقی عید الفطر منانے کی ہمیشہ توفیق عطا کرے۔ آمین

مکرم محمد طارق محمود صاحب

رحمت حق کا چھلکتا جام عیدالفطر ہے
روزہ داروں کے لئے انعام عیدالفطر ہے

عیدالفطر

ایک دینی تہوار، حکمتیں اور نماز عید کا طریقہ

دین متین نے سال میں دو عیدیں مقرر کی ہیں۔ ایک عیدالفطر جو ابھی ہم منانے جا رہے ہیں۔ یہ عید رمضان المبارک کا پورا مہینہ روزے رکھنے کے بعد چاند کے مہینہ شوال کی پہلی تاریخ کو منائی جاتی ہے اور دوسری عیدالاضحیٰ ہے جو ایک عظیم الشان قربانی کی یاد میں ذوالحجہ کی دسویں تاریخ کو منائی جاتی ہے۔ عید عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی ہیں خوشی کا تہوار۔ جو بار بار لوٹ کر آئے۔ ہمارا دین ایک پُر حکمت اور سائنٹیفک مذہب ہے اس کا ہر حکم نہایت گہری حکمت پر مبنی ہے۔ عید کے تہوار میں بھی کئی حکمتیں پائی جاتی ہیں۔ چونکہ خوشی کے تہوار دنیا کی ہر قوم اور ہر ملک اور ہر علاقہ میں منائے جاتے ہیں ہمارے دین نے بھی اسی انسانی فطرت کو ملحوظ رکھ کر سال میں مومن بندوں کے لئے دو عیدیں مقرر فرمائی ہیں۔

عید عربی لفظ ہے۔ ہم اس کو نام کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔ عید کے معنی ہیں وہ خوشی کا دن جو لوٹ لوٹ کر آوے۔ لغوی اعتبار سے ہر وہ دن جس میں لوگ جمع ہوتے ہیں، خوشی اور فرحت کے لوٹ آنے کا موسم اور وہ دن جو ہر سال اپنے ساتھ نئی خوشیاں لائے۔ یا پھر عید کا نام اس لئے عید رکھا گیا ہے کہ اس میں خدا کی طرف سے اس کے بندوں پر طرح طرح کے عوائد احسان اور فوائد امتنان ہوتے ہیں یا اس لئے کہ وہ ہر سال ایک تازہ نئی مسرت و خوشی کے ساتھ عود کرتی ہے۔ بعض علماء کا خیال ہے کہ عید کو اس لئے عید کہتے ہیں کہ اس میں ایمان دار خدا کی محبت اور اطاعت کا اظہار کرتے ہیں اور اس کے عادی ہو جاتے ہیں۔

حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ مدینہ منورہ میں تشریف لائے تو اس زمانہ میں اہل مدینہ سال میں دو جشن مناتے تھے۔ آپ ﷺ نے دریافت فرمایا ''یہ کیسے دن ہیں؟ لوگوں نے عرض کی کہ جاہلیت کے زمانہ میں ہم ان دنوں میں خوشی مناتے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا ''اللہ تعالیٰ نے ان کے بدلے جشن منانے کے لئے ان سے بہتر دو دن تمہیں عطا فرمائے ہیں یعنی عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ۔

سیدنا حضرت المصلح الموعود عید کے بارے میں فرماتے ہیں۔

''عید کا دن تمام اقوام میں مشترک ہوتا ہے۔ اس لحاظ سے نہیں کہ سب قومیں عید مناتی ہیں۔ اس لحاظ سے بھی نہیں کہ عید کی وہ عبادتیں جو ہم بجا لاتے ہیں دوسرے بھی وہی عبادتیں کرتے ہیں بلکہ اس سے مراد یہ ہے کہ تمام اقوام میں خوشی اور عید کا دن منایا جاتا ہے اور عجیب عجیب رنگ میں منایا جاتا ہے پس ہر ایک قوم میں عید کا نشان ملتا ہے خواہ وہ ہند کے باشندے ہوں خواہ تہذیب کے پرانے مرکز عراق و ایران، مصر و شام کے باشندے ہوں خواہ امریکہ، آسٹریلیا اور افریقہ کے قدیم باشندے ہوں جن کے متمدن قوموں سے کوئی واسطہ نہیں رہا ان سب میں کسی نہ کسی رنگ میں عید منائی جاتی ہے۔ وہ اس کا نام میلہ رکھتے ہیں یا فیسٹیول (Festival) یا کوئی اور نام رکھتے ہیں۔ لیکن ایک دن چھٹی منانے کے لئے وقف ضرور کرتے ہیں جس میں جمع ہو کر وہ خوشی مناتے اور ایسی حرکات کرتے ہیں جن سے خوشی کا اظہار ہوتا ہے اور یہ عید کا سلسلہ ایسا ہے کہ جن سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کے لئے فطرت نے لوگوں کو مجبور کیا ہے پس ہر ایک قوم میں عید کے نشان پائے جانے سے ثابت ہوا کہ یہ ایک طبعی امر ہے۔'' (خطبات محمود جلد نمبر 1 صفحہ 61)

تقرر عیدالفطر کا راز

دین متین چونکہ مکمل اور کامل دین ہے۔ لہٰذا اس نے انسانی زندگی کے تمام پہلوؤں کا احاطہ کیا ہوا ہے۔ اس کے احکامات فطرتی احکامات ہیں۔ جب ہر قوم میں کوئی نہ کوئی دن ایسا ضرور ہوتا ہے جس میں عام طور سے خوشی منائی جاتی ہے۔ بہت عمدہ لباس پہنا جاتا ہے اور عمدہ کھانے تیار کئے جاتے ہیں۔ اسی لئے محسن انسانیت ﷺ نے فرمایا ہر قوم کی ایک عید ہے اور یہ ہماری عید ہے۔

یہ وہ دن ہے جب مومنین اپنے روزوں سے فارغ ہو کر یکم شوال کو عیدالفطر کا دن مناتے ہیں۔

نبی اکرم ﷺ نے 2 ہجری میں پہلی دفعہ عیدالفطر کی نماز ادا کی۔ یہ نماز سنت مؤکدہ ہے۔ جس میں تمام مومنین مرد و زن بچے اور بوڑھے اجتماعی طور پر کھلے میدان میں 2 رکعت نماز کے طور پر ادا کرتے ہیں۔ اکیلے میں اس کی نماز نہیں ہوتی نہ ہی نماز عید کے لئے نداء اور تکبیر کہی جاتی ہے۔

عید کی اصل روح دو رکعت نفل جو انسان ادا کرتا ہے۔ عید خوشیوں اور مسرتوں کا پیغام لاتی ہے۔ یہ عبادت اس عید کو تازہ کرتی ہے کہ زندگی بھر کے ہر خوشی و غمی کے لمحات یاد الٰہی سے خالی نہیں ہونے چاہئیں۔

عید کا دن ہے نمود جوش ایمانی کا دن
دن یہ ہے تجدید پیان وفاداری کا دن

روزوں کی ادائیگی کے بعد دین متین کے اس سالانہ جشن کو ذوق شوق سے منایا جاتا ہے۔ یکم شوال کی علی الصبح خدا تعالیٰ کے مومن بندے نہا دھو کر اچھے، نئے اور صاف ستھرے کپڑے پہنتے اور خدا کے نام کو بلند کرتے ہوئے عید گاہ یا شہر کی بڑی بیوت الذکر میں چاشت کے وقت جمع ہو کر دوگانہ نماز باجماعت ادا کرتے ہیں۔ پھر آپس میں ایک دوسرے کو مبارک باد پیش کرتے ہیں۔ عیدالفطر کے دن روزہ رکھنے سے منع کیا گیا ہے۔ ہمسایوں، رشتہ داروں اور غرباء کی ضیافتیں کی جاتی ہیں اور سب سے ضروری بات نماز سے قبل صدقۃ الفطر ادا کرنا اور تکبیرات بلند کرنا وغیرہ۔

اس سال مرکز نے 60 روپے فی کس صدقۃ الفطر مقرر کیا ہے۔ جماعت احمدیہ میں شامل افراد عید فنڈ بھی ادا کرتے ہیں اور غرباء کو بھی اپنی خوشیوں میں شامل کرتے ہیں۔

نماز عید کا طریق

دو رکعت نماز اس طرح پڑھی جاتی ہے کہ جب امام تکبیر تحریمہ کہے تو اس کے بعد ہاتھ باندھ کر ثناء پڑھے تعوذ اور قراءت سے پہلے امام سات تکبیریں بلند آواز سے کہے اور مقتدی آہستہ آواز میں یہ تکبیرات پڑھیں۔

(ترمذی کتاب الصلوٰۃ باب التکبیر فی العیدین ابن ماجہ باب ماجاء کم یکبرالامام فی صلوٰۃ العیدین)

امام اور مقتدی دونوں تکبیرات کہتے ہوئے دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھائیں اور کھلے چھوڑ دیں (جیسے نماز شروع کرتے وقت اٹھائے جاتے ہیں)

مگر فرق صرف اس قدر ہے عام نمازوں میں کہ اول تکبیر میں تو تکبیر کے بعد ہاتھ باندھ لئے جاتے ہیں اور ثناء پڑھی جاتی ہے۔ جبکہ نماز عید میں باقی تکبیروں میں ہاتھ اٹھانے کے بعد کھلے چھوڑ دیئے جاتے ہیں اور ساتویں تکبیر کے بعد ہاتھ باندھ کر تعوذ، قراءت یعنی سورۃ فاتحہ اور کوئی سورۃ بآواز بلند پڑھی جاتی ہے۔ اس طرح پہلی رکعت مکمل کی جاتی ہے۔

پھر دوسری رکعت کے لئے اٹھتے ہی قراءت شروع کرنے سے پہلے پانچ تکبیریں کہی جاتی ہیں۔ جس طرح پہلی رکعت میں کہی گئی تھیں۔ پھر دوسری رکعت پوری کر کے تشہد، التحیات، درود شریف اور مسنون دعاؤں کے بعد سلام پھیرے۔

اس طرح دو رکعت نماز عید پوری ہو جاتی ہے۔

نماز عید کے بعد امام خطبہ پڑھے۔ جمعہ کی طرح عید کے بھی دو خطبے ہوتے ہیں۔ خطبہ میں امام حالات و واقعات کی روشنی میں وعظ و نصیحت کرے۔

آنحضرت ﷺ کا ارشاد مبارک ہے کہ عید کے لئے عام لوگوں کے علاوہ عورتیں اور بچے بھی آئیں۔ البتہ حائضہ عورتیں نماز میں شامل نہ ہوں وہ الگ بیٹھ کر تکبیر و تحمید میں مشغول رہیں۔ عید کی نماز باجماعت ہی ہو سکتی ہے۔ یہ اکیلے جائز نہیں۔ عید کی نماز جلد پڑھنا زیادہ ثواب کو موجب ہے۔

اطاعت کا سبق

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

''آج ہم عید کا دن منا رہے ہیں۔ کیونکہ ہم نے رمضان میں تقویٰ اختیار کرتے ہوئے روزے رکھے اور جائز کاموں سے بھی رک گئے اور اطاعت کی اور آج ہم خوشیاں منا رہے ہیں کہ خدا کا حکم ہے کہ رمضان میں عبادتوں، ذکر الٰہی اور خدا کی رضا کے لئے جو کوششیں کرنے کی توفیق عطا ہوئی اس کے شکرانے کے طور پر یہ عید ہے۔ اس دن خوشی منانے کا حکم ہے لیکن یہ پکنک نہیں کہ کھاؤ پیو اور اچھے کپڑے پہنو اور نیک کاموں سے غافل ہو جاؤ۔ بلکہ بطور شکرانے کے عید منا رہے ہیں اور شکر یہی ہے کہ عبادتوں کو اس طرح باقاعدگی سے کریں کہ ہمارا ہر روز روز عید بن کر طلوع ہو۔ رمضان کے روزے بھی اطاعت کرتے ہوئے رکھے ہیں اور آج عید بھی اس کی اطاعت کرتے ہوئے منا رہے ہیں۔ اس لئے تقویٰ پر قدم مارتے ہوئے عبادتوں کے معیار بلند کرنے کی طرف توجہ دیں۔

(الفضل 19 اکتوبر 2007ء)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے عیدالفطر کی اہمیت و برکات کے موضوع پر قابل تقلید اور پُر معارف ارشادات

عید کے دن سے ہی اس بات پر پکے ہو جائیں کہ نمازوں میں باقاعدگی رکھنی ہے

جو شخص محض للہ دونوں عیدوں کی راتوں میں عبادت کرے تو اس کا دل ہمیشہ کے لئے زندہ کر دیا جائے گا (الحدیث)

نمازوں، تلاوت قرآن کریم اور اعلیٰ اخلاق میں کبھی کمی نہ آنے دیں، بڑی نیکی یہ ہے کہ دوسروں کے حقوق کا خیال رکھا جائے

عید کے دنوں میں مسکینوں اور غریبوں کی خوشیوں میں شامل ہونا چاہئے اور یتیموں کا خیال رکھنا چاہئے

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ عیدالفطر فرمودہ 4 نومبر 2005ء میں فرمایا اللہ تعالیٰ کا بے انتہا شکر و احسان ہے کہ آج ہم رمضان کے اپنی برکتوں کے ساتھ گزر جانے کے بعد عید منا رہے ہیں۔(۔) یہ سبق ہے جو ہمیں رمضان اور اس کے بعد عید دے رہے ہیں کہ ایک سچے (۔) کی ہر حرکت اور ہر سکون خدا تعالیٰ کی رضا کے تابع ہونے چاہئیں، اس کی مرضی کے مطابق ہونے چاہئیں۔ آج ہم میں سے بہتوں نے نئے یا صاف ستھرے کپڑے اس لئے پہنے ہوئے ہیں اور اپنی توفیق کے مطابق اچھے کھانے اس لئے کھا رہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ خوشی مناؤ۔ لیکن یہ خوشیاں اور ان جائز چیزوں کے استعمال کی اجازت، جن کے استعمال پر گزشتہ ایک ماہ، انتیس دن یا تیس دن مختلف جگہوں پر پابندی رہی، اس لئے نہیں ہے کہ اب تم گیارہ مہینے کے لئے بالکل آزاد ہو گئے ہو، اب بقایا گیارہ مہینے جو ہیں خوب کھاؤ پیو اور عیش کرو۔ ہر قسم کے ضابطہ اخلاق کو یکسر بھلا دو۔ اس عید کا قطعاً یہ مقصد نہیں ہے۔ اور اس اجازت کا قطعاً یہ مقصد نہیں ہے۔ اس لئے یہ ذہن میں رکھنا چاہئے کہ جس طرح قیدی آزاد ہوتے ہیں یا کوئی دنیا دار کسی مشکل یا مصیبت سے چھٹکارا پاتا ہے تو وہ بڑی دعوت کا اہتمام کرتا ہے، اپنے دوستوں کو بلاتا ہے، خوب اودھم مچتا ہے، لہو و لعب ہوتی ہے، ڈھول ڈھمکے ہوتے ہیں، ناچ گانے ہوتے ہیں اور خوشی منانے کے نام پر بیہودگیاں ہو رہی ہوتی ہیں۔ یہ تو جیسا کہ مَیں نے کہا تھا کہ ایک سچے .... سے خوشی کا اظہار اور تیار ہونا اور نئے کپڑے پہننا اور کھانا پینا اس لئے ہے کہ آج عید ہے اور اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ عید مناؤ اور تیس دن جو جائز باتوں سے اور چیزوں سے ایک خاص وقت کے لئے رُکے تھے وہ اس لئے تھا کہ ان باتوں سے رکنے کا اللہ تعالیٰ کا حکم تھا۔ تو یہ دونوں عمل اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے ہیں۔ اس کے علاوہ جہاں تک عبادتوں کا اور دوسرے نیک کاموں کا تعلق ہے ان کے بارے میں تو یہ حکم ہے کہ جس طرح رمضان میں کرتے تھے اس طرح اب بھی کرو اور ہمیشہ کرتے رہو۔

حضور انور نے فرمایا عید کی خوشیاں اور عید کے پروگرام اور رات گئے تک دعوتیں اور مجلسیں اس ماحول کے اثر سے اور اس ٹریننگ سے دور نہ لے جائیں جو رمضان کے دنوں میں حاصل ہوئی ہے۔ اس لئے آج عید کے دن سے ہی اس بات پر پکے ہو جائیں کہ نمازوں میں بھی باقاعدگی رکھنی ہے اور دوسرے اعمال بھی بجالانے ہیں۔ ایک حدیث مَیں نے گزشتہ جمعہ بیان کی تھی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص محض للہ دونوں عیدوں کی راتوں میں عبادت کرے تو اس کا دل ہمیشہ کے لئے زندہ کر دیا جائے گا اور اس کا دل اس وقت بھی نہیں مرے گا جب سب دنیا کے دل مر جائیں گے۔ پس اپنے دل کو مردہ ہونے سے بچانے کے لئے اور ہمیشہ کی زندگی دینے کے لئے ضروری ہے کہ مجبوری یا شوق یا حالات یا ماحول جس وجہ سے بھی رمضان میں اپنے دلوں کو عبادت کی طرف راغب کیا تھا اس پر اب قائم ہو جائیں اور اللہ تعالیٰ کے حکموں پر مستقل مزاجی سے عمل کریں۔

حضور انور نے فرمایا مسکینوں سے بھی احسان اور شفقت کا سلوک کرو۔ ایک حدیث میں آتا ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ اگر تو چاہتا ہے کہ تیرا دل نرم ہو جائے تو مساکین کو کھانا کھلا اور یتیم کے سر پر ہاتھ رکھ۔ اب یہ عید کا دن بھی آپ کو اس نیکی کے بجالانے والا، اس طرف توجہ دلانے والا ہونا چاہئے جو نیکی آپ نے رمضان میں غریبوں اور مسکینوں کو کھانا کھلا کر ان کے روزے کا سامان کر کے کی تھی۔ رمضان میں تو بہت سے دل نرم ہو جاتے ہیں جیسا کہ مَیں نے کہا غریبوں کا، ضرورت مندوں کا، روزہ رکھنے والوں کا خیال رکھنے والے بہت سارے لوگ ہوتے ہیں۔ جماعت میں تو ایسے نہیں لیکن دوسروں میں ایسے بھی ہیں جو خود چاہے عبادت کریں یا نہ کریں، روزے رکھیں نہ رکھیں، قرآن پڑھیں نہ پڑھیں، لیکن عموماً دوسرے مذاہب والوں کو بھی کم از کم اس نیکی کا خیال آ جاتا ہے۔ تو عید کے دنوں میں بھی مسکینوں کی خوشیوں میں شامل ہونا چاہئے۔ غریبوں کی خوشیوں میں بھی شامل ہونا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ایک جگہ فرماتا ہے (۔) (الدھر:9) اور وہ کھانے کو اس کی چاہت کے ہوتے ہوئے بھی مسکینوں اور یتیموں اور اسیروں کو کھلاتے ہیں۔ تو اپنی ضروریات کے ہوتے ہوئے بھی اپنے مال میں سے خرچ کر کے مسکینوں یتیموں کا خیال رکھنا نیکی ہے کیونکہ یہ نیکی خدا کی خاطر کی جا رہی ہوتی ہے۔ پس جس طرح گزشتہ دنوں میں اس نیکی کے کرنے کی توفیق ملی تھی، اب بھی یہ نیکی جاری رہنی چاہئے۔ اور اس عید کی خوشی میں تو اس بات کا خاص خیال رکھنا چاہئے۔ جماعت تو حتی الوسع ضرورت مندوں کو عید کے دن ضروریات مہیا کرتی ہے، ان کا خیال رکھتی ہے۔ کچھ نہ کچھ انتظام ہوتا ہے اور اللہ کے فضل سے صاحب حیثیت اس میں رقوم بھی بلکہ بعض اچھی رقوم بھجواتے ہیں۔ لیکن انفرادی طور پر بھی ہر ایک کو کوشش کرنی چاہئے کہ اس نیکی کو جاری کرے اور صرف اس عید پر ہی یہ خیال نہ رکھے بلکہ جیسا کہ میں نے پہلے بھی ایک دفعہ کہا تھا کہ ایسا ذریعہ اختیار کرنا چاہئے کہ ضرورت مندوں کی ضرورت پوری ہوتی رہے اور جن کو مدد دے کر پاؤں پر کھڑا کیا جا سکتا ہے، ان کو کھڑا کیا جائے۔ پھر عید کے علاوہ بھی بعض خوشیاں ہیں، شادیاں ہیں، بیاہ ہیں۔ ضرورتمندوں کی شادی کروانا بھی بہت ثواب کا کام ہے۔ اس کے لئے جماعت میں ایک فنڈ قائم ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی جو سکیم ہے مریم شادی فنڈ اس میں بھی رقم دی جا سکتی ہے۔ حضرت مسیح موعود نے اس ہمدردی کو اس حد تک لے جانے کی اپنی جماعت کو تلقین کی ہے اور خواہش ظاہر کی ہے۔ آپ نے فرمایا کہ تم جو میرے ساتھ تعلق رکھتے ہو۔ یاد رکھو کہ تم ہر شخص سے خواہ وہ کسی مذہب کا ہو ہمدردی کرو اور بلاتمیز ہر ایک سے نیکی کرو کیونکہ یہی قرآن شریف کی تعلیم ہے۔ پھر آگے آپ نے وہ آیت درج فرمائی (۔) (الدھر: 9)

آپ فرماتے ہیں: ”حقیقی نیکی کرنے والوں کی یہ خصلت ہے کہ وہ محض خدا کی محبت کے لئے وہ کھانے جو آپ پسند کرتے ہیں مسکینوں اور یتیموں اور قیدیوں کو کھلاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم تم پر کوئی احسان نہیں کرتے بلکہ یہ کام صرف اس بات کے لئے کرتے ہیں کہ خدا ہم سے راضی ہو اور اسی کے منہ کے لئے یہ خدمت ہے۔ ہم تم سے نہ تو کوئی بدلہ چاہتے ہیں اور نہ یہ چاہتے ہیں کہ تم ہمارا شکر کرتے پھرو۔ یہ اشارہ اس بات کی طرف ہے کہ ایصال خیر کی تیسری قسم جو محض ہمدردی کی جوش سے ہے وہ طریق بجالاتے ہیں“۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد نمبر 10 صفحہ 357)

حضور انور نے فرمایا:

عموماً رمضان میں نیکیاں کرنے کی طرف طبیعت ذرا مائل ہوتی ہے۔ بہت سے آپس کے تعلقات بہتر ہوتے ہیں۔ تو اس نیکی کو عید کے دن خاص طور پر پہلے سے بڑھ کر جاری کرنا چاہئے اور پھر اس نیکی کو مستقل اپنا لینا چاہئے۔ جو تعلقات ٹوٹے ہوئے ہیں، بگڑے ہوئے ہیں ان کو بحال کرنا چاہئے۔ حضرت مسیح موعود نے جو ہمسائے کی تعریف کی ہے وہ اتنی وسیع ہے کہ آپ کی تعریف کے مطابق کوئی اس سے باہر رہ ہی نہیں سکتا۔ فرمایا کہ سو کوس تک یعنی سو میل تک بھی تمہارے ہمسائے ہیں۔ اس لحاظ سے تو کوئی بھی کسی احمدی سے بے فیض نہیں رہ سکتا۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ: عورتیں دوسری عورتوں پر جو ان سے مالی لحاظ سے کمزور ہیں ان سے حقارت آمیز سلوک نہ کریں۔ بلکہ اپنے اس رویے کو بہتر کرنے کے لئے تحفے بھیجو، چاہے چھوٹی سے چھوٹی چیز ہی ہو۔ حدیث میں ہے چاہے بکری کا پایہ ہی ہو۔ اس سے تمہارے اندر دوسرے کے لئے حقارت کا جذبہ بھی کم ہوگا۔ تم بھی دین میں اس کو اپنی بہن سمجھو گی۔ تمہارے دل میں انسانیت کے ناطے اس کے لئے ایک عزت قائم ہوگی انسانیت کے ناطے احترام قائم ہوگا۔ پس یہ عید عورتوں کو بھی خاص طور پر اپنی بہنوں سے، اپنی پڑوسنوں سے، محلے والیوں سے پیار محبت سے منانی چاہئے۔ اور پھر اس نیکی کو جاری رکھنا چاہئے۔ یہی نیکیاں ہیں جو اللہ تعالیٰ کا قرب دلانے والی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا وارث بنانے والی ہیں۔

پھر فرمایا کہ اپنے ساتھ بیٹھنے والوں، اپنے ساتھیوں، اپنے ساتھ دفتر میں کام کرنے والوں بلکہ جو سفر میں اکٹھے ہوں ان سے بھی نیک سلوک کرو۔ اس سے جہاں نیک سلوک کرنے والے کے اخلاق بہتر ہو

باقی صفحہ 6 پر

عید الفطر کی برکات اور چند مسائل کا حل

اللہ تعالیٰ ہم سب کو عید کی حقیقی خوشیوں سے مالا مال کرے

1۔ عید کے روز صبح سویرے اٹھنا۔ غسل کرنا۔ حسب توفیق عمدہ لباس پہننا۔ آرائش کرنا۔ خوشبو لگانا۔ مسواک کرنا۔ عیدگاہ میں جلد جانا۔ نماز شہر سے باہر پڑھنا وغیرہ مسنون امور ہیں۔

2۔ حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نماز عید کے لئے ایک راستہ سے جاتے اور دوسرے راستہ سے واپس تشریف لایا کرتے تھے۔

(مشکوٰۃ کتاب المناسک باب صلوٰۃ العیدین ص 126)

3۔ تمام عورتوں کا عیدگاہ میں جانا اور نماز میں شریک ہونا ضروری ہے البتہ جو حائضہ ہوں وہ نماز میں شریک نہ ہوں۔ حضرت ام عطیہؓ سے مروی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو حکم دیا کہ ہم عیدین میں پردہ نشین عورتوں کو بھی عیدگاہ میں لے جائیں مگر حائضہ عورتیں نماز پڑھنے والیوں سے الگ ایک طرف بیٹھ کر شریک دعا ہوں۔ ایک عورت نے کہا یا رسول اللہ اگر کسی کے پاس اوڑھنے کا کپڑا نہ ہو تو پھر؟ آپؐ نے فرمایا اسے دوسری عورت اپنی چادر میں شریک کر لے۔‘‘

(جامع ترمذی ابواب العیدین باب فی خروج النساء فی العیدین)

4۔ یہ امر بھی مسنون ہے کہ عید الفطر میں جانے سے قبل کچھ نہ کچھ کھا لیا جائے لیکن عیدالاضحیہ میں نماز عید سے قبل کچھ نہ کھائے۔ چنانچہ بریدہؓ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم عید الفطر میں تو کھائے بغیر نہ جاتے لیکن عیدالاضحیٰ میں جب تک نماز نہ پڑھ لیتے کچھ تناول نہ فرمایا کرتے۔ یعنی ناشتہ تک نہ فرماتے۔

(جامع ترمذی ابواب العیدین فی الاکل یوم الفطر قبل الخروج)

اگر نماز عید کے بعد قربانی کے گوشت سے افطار کیا جاوے تو انسب ہے۔

5۔ عیدالاضحیٰ کی نماز عیدالفطر کے وقت سے قبل پڑھی جاتی ہے کیونکہ اس کے بعد قربانی کرنا ہوتی ہے۔ عیدالفطر کی نماز کا وقت اس وقت ہے جب سورج دو نیزہ کے برابر چڑھ آئے اور عیدالاضحیٰ کا وقت ایک نیزہ کے برابر سورج بلند ہونے پر ہو جاتا ہے۔

6۔ عید کی نماز شہر سے باہر ہونی چاہئے۔ ہاں اگر بارش وغیرہ کا عذر ہو تو یومیہ نمازوں کے مرکز میں بھی ہو سکتی ہے۔ حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے کہ ایک عید کے موقع پر بارش تھی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے عید کی نماز مسجد میں پڑھائی۔

(ابوداؤد کتاب الصلوٰۃ باب یصلّی بالنّاس فی المسجد اذا کان یوم مطر)

7۔ نماز عید کا طریق یہ ہے کہ دو رکعت نماز اس طرح باجماعت پڑھی جاتی ہے کہ جب امام تکبیر تحریمہ کہے تو اس کے بعد ثناء پڑھے پھر پہلی رکعت میں قراءت سے قبل سات تکبیریں کہے۔ ہر ایک تکبیر کے ساتھ ہاتھ اٹھائے جائیں جیسے نماز کے شروع کرتے وقت اٹھائے جاتے ہیں۔ مگر فرق صرف اس قدر ہے کہ اول تکبیر میں تو تکبیر کے بعد ہاتھ باندھ لئے جاتے ہیں مگر ان تکبیروں میں ہاتھ اٹھانے کے بعد کھلے چھوڑے جاتے ہیں اور ساتویں تکبیر کے بعد ہاتھ باندھ کر قراءت یعنی الحمد شریف اور کوئی سورۃ بلند آواز سے پڑھی جاتی ہے۔ دوسری رکعت میں قراءت شروع کرنے سے پہلے پانچ تکبیریں اسی طرح کہی جائیں اس طرح دو رکعت نماز پوری کر کے نماز کی طرح قعدہ میں بیٹھ کر تشہد۔ درود شریف وغیرہ پڑھ کر سلام پھیر دیا جائے۔

8۔ یہ امر بھی مسنون ہے کہ عیدین کی پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۃ اعلیٰ اور دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ غاشیہ یا سورۃ قٓ اور القمر پڑھی جائے۔

9۔ نماز عید سے فارغ ہو کر امام خطبہ پڑھے جس میں وعظ و نصیحت کی جائے۔ یہ خطبہ عید بھی جمعہ کی طرح ہونا چاہئے۔ یعنی خطبہ کے آخر میں ایک دفعہ بیٹھ کر پھر دوسرا خطبہ پڑھے۔

10۔ عید کی خوشیوں میں غرباء اور مساکین کو شامل کرنا نہایت ضروری ہے اسی لئے عیدالفطر کی نماز کے لئے جانے سے پیشتر فطرانہ ادا کرنے کی تاکید ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بھی احباب جماعت کو خصوصیت کے ساتھ اس طرف متوجہ فرمایا ہے۔

آخر میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو رمضان المبارک کی برکات اور عید کی حقیقی خوشیوں سے مالا مال کرے اور پکے سچے اور اعلیٰ مومن بنا دے یہاں تک کہ ہمارے اعلیٰ اخلاق اور اعلیٰ کردار کے نتیجہ میں باقی دنیا بھی ہمارے ساتھ ملنے میں راحت و آرام اور ابدی زندگی کا باعث یقین کرے۔ آمین ثم آمین

بقیہ صفحہ 5

رہے ہوں گے۔ وہاں وہ اللہ تعالیٰ سے ثواب بھی حاصل کر رہا ہوگا اور پھر ایک احمدی کے لئے تو اس طرح (۔) کے راستے مزید کھل رہے ہوں گے۔ اب عید کے دن ہیں، مختلف لوگوں کے دفتر میں، کام کرنے والی جگہوں پر، ہمسائے وغیرہ ہیں، ان مغربی ممالک میں اگر ایسے ہمسایوں کو عید کے حوالے سے تحفے وغیرہ بھجوائے جائیں، چاہے چھوٹی سی کوئی چیز ہو، چاہے مٹھائی وغیرہ یا کچھ اس قسم کی چیز اور پھر اس طرح تعارف بڑھائیں اور ذاتی تعلق قائم ہوں تو دعوت الی اللہ بھی کر رہے ہوں گے۔ اب یہیں UK میں مثلاً اگر دو ہزار گھر ہیں احمدیوں کے، شاید اس سے زیادہ ہوں گے۔ وہ اپنے ہمسایوں کو یا اپنے کام کرنے کی جگہ کے ساتھیوں کو کوئی چھوٹا سا تحفہ ہی بھجیں۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ سو کوس تک ہمسائیگی ہے تو سو کوس نہ سہی اگر پانچ چھ گھر تک بھی جاری رکھیں اور ایک دو کام کرنے والی جگہوں کے ساتھیوں کو چن لیں تو دس سے پندرہ ہزار گھروں تک ایک تعارف حاصل ہو جاتا ہے۔ اس حوالے سے پھر احمدیت کی (۔) طرف رستے کھلتے ہیں۔ ذاتی رابطے جو ہیں یہی کارآمد ہوتے ہیں۔ پھر یہ تعداد بڑھ سکتی ہے۔ اسی طرح باقی دنیا کے ممالک ہیں۔ مغربی ممالک میں خاص طور پر آپ ایسے رابطے کریں جہاں آپ خوشیاں منا رہے ہوں گے وہاں دعوت الی اللہ کا حق بھی ادا کر رہے ہوں گے اس کے بھی میدان حاصل کر رہے ہوں گے۔ کچھ لوگ اس طرح کرتے بھی ہوں گے۔ مَیں یہ نہیں کہتا کہ کوئی نہیں کرتا لیکن اگر باقاعدہ بڑی تعداد میں اس طرف توجہ دی جائے تو تعارف بہت بڑھ سکتا ہے۔ محلے میں، علاقے میں جو (۔) کے خلاف بعض دفعہ اظہار ہو رہا ہوتا ہے، ...... کے خلاف اظہار ہو رہا ہوتا ہے، ایشین سوسائٹی کے خلاف اظہار ہو رہا ہوتا ہے۔ تو چاہے وہ ایشین ہوں، افریقن ہوں، یورپین ہوں، جب آپس میں اس طرح تعلقات بڑھائیں گے اور احمدی کی حیثیت سے بڑھائیں گے تو ہر جگہ ایک احمدی کا تصور ابھر رہا ہوگا۔ اور جہاں کہیں بھی ایسی باتیں ہوں گی اس تعلق کی وجہ سے اور ایک دوسرے سے ہمدردی کی وجہ سے انہیں لوگوں میں سے ایسے لوگ ان محلوں میں، جگہوں میں، علاقوں میں پیدا ہو جائیں گے جو آپ کی طرف داری کر رہے ہوں گے، آپ کے ساتھ ہمدردی کر رہے ہوں گے اور آپ کی طرف سے جواب دے رہے ہوں گے۔

پھر حکم ہے کہ جو تمہارے ماتحت ہیں جو تمہارے ملازم ہیں جو مالی حیثیت میں کم طبقہ ہے تمہارے زیرنگر ہیں ان کا بھی خیال رکھو۔ ان سے بھی ہمدردی اور احسان کا سلوک کرو۔ تو یہ نیکیاں جو تم کر رہے ہوگے تو اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والے ہو گے۔ اس عاجزی اور نیکی کی وجہ سے خدا تعالیٰ کا قرب پانے والے ہوگے۔ پس ابھی رمضان کے بعد ہر ایک کے دل میں تازہ تازہ عبادتوں اور نیکیوں کا اثر قائم ہے اس کو ہمیشہ تازہ رکھیں اور عید کے دن سے ہی تازہ رکھیں۔ نمازوں میں، تلاوت قرآن کریم میں، اعلیٰ اخلاق میں کبھی کمی نہ آنے دیں۔ اصل نیکی یہ ہے کہ دوسروں کے حقوق کا خیال رکھیں اور صرف اپنے حقوق پر زور نہ دیں۔ کیونکہ بڑی نیکی یہی ہے کہ دوسروں کے حقوق کا خیال رکھا جائے نہ کہ اپنے حقوق کا خیال رکھا جائے۔ بلکہ کوشش یہ ہو کہ اپنے ذمّہ کسی کا حق نہ رہے۔ بلکہ اس سے بھی بڑھ کر یہ ہونا چاہئے کہ صرف اپنے غموں کو ہی نہ روتے رہیں، اپنی تکلیفوں اور پریشانیوں کو ہی نہ روتے رہیں، بلکہ دوسروں کے غموں دکھوں اور تکلیفوں کو بھی محسوس کریں۔ جب ہم اس طرح کر رہے ہوں گے تو نہ صرف یہ ایک دن کی عید منا رہے ہوں گے بلکہ ہمارا ہر دن روزِ عید ہوگا۔

(روزنامہ الفضل 17 اکتوبر 2006ء)

جب عید کے دن نکلتے

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ جب عید کے دن نکلتے تو آپ کے حکم پر ایک برچھی آپ کے سامنے گاڑ دی جاتی۔ آپ اس کی طرف (منہ کر کے) نماز پڑھتے اور لوگ آپ کی اقتداء کرتے۔ اور آپؐ سفر میں بھی ایسا ہی کرتے تھے۔

(صحیح بخاری کتاب الصلوٰۃ باب سترۃ الامام حدیث نمبر :464)

نماز عید کی تلاوت

حضرت نعمان بن بشیرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ عیدین اور جمعہ کی رکعات میں سورۃ الاعلیٰ اور سورۃ الغاشیہ کی تلاوت کرتے تھے اور اگر جمعہ اور عیدین ایک دن اکٹھے ہو جاتے تب بھی آپ دونوں نمازوں میں یہی سورۃ تلاوت کرتے۔

(صحیح مسلم کتاب الجمعہ باب مایقرء فی صلوٰۃ الجمعہ حدیث نمبر:1452)

عید کا طریق

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ عیدالفطر کے دن گھر سے نکلے۔ عید کی دو رکعات پڑھائیں۔ نہ ان سے پہلے نفل پڑھے نہ بعد۔

(بخاری کتاب العیدین باب الصلوٰۃ)

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ عیدین کے وقت پہلے نماز پڑھاتے اور اس کے بعد خطبہ دیتے۔ عیدین کیلئے اذان نہیں دی جاتی۔

(صحیح بخاری کتاب العیدین باب المشی والرکوب)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

مکرم مختار احمد صدیق صاحب ڈوگر سابق کارکن وقف جدید تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ امۃ الکریم طیبہ صاحبہ (چندہ) کے خاوند مکرم منیب اللہ خان صاحب ابن مکرم ڈاکٹر مجید اللہ خان صاحب مونٹریال کینیڈا ایک حادثہ میں زخمی ہوگئے ہیں۔ان کی گردن پر شدید چوٹ کے علاوہ دونوں بازو اور ایک ٹانگ ٹوٹ گئی ہے۔ہسپتال میں I.C.U میں زیر علاج ہیں۔پھیپھڑے بھی ٹھیک طرح کام نہیں کر رہے۔پہلے سے حالت قدرے بہتر ہے۔میری بیٹی اور اس کے بچے کو اللہ تعالیٰ نے معجزانہ طور پر بچالیا ہے۔احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزم کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے آمین

مکرم سلطان محمد صاحب کارکن خلافت لائبریری ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بڑے بھائی مکرم نصیر محمد صاحب کارکن دفتر آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ کے بیٹے مکرم مقصود احمد صاحب سات سال سے گردوں کی بیماری کی وجہ سے شدید بیمار چلے آرہے ہیں مئی 2009ء سے گردوں کے ڈیلیسز جاری ہیں ہفتہ میں دو دن ڈیلیسز کروانے پڑتے ہیں جو کہ کافی تکلیف دہ صورت حال ہوتی ہے۔گردہ تبدیل کرنے کیلئے ٹیسٹ کروائے جارہے ہیں۔احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر قسم کی پیچیدگیوں سے بچائے اور گردے کا آپریشن کامیاب کرے اور صحت کامل و عاجل سے نوازے۔آمین

مکرم مبارک احمد باجوہ صاحب نبی سرروڈ ضلع عمر کوٹ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم چوہدری عبدالسلام صاحب قائد ضلع عمر کوٹ کی والدہ محترمہ کا گرنے کی وجہ سے بازو ٹوٹ گیا ہے۔احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں تندرستی وصحت والی فعال زندگی عطا کرے۔آمین

مکرم طارق احمد صاحب چوہدری ناظم مال مجلس خدام الاحمدیہ ضلع عمر کوٹ کی بہن کا معدہ کا آپریشن کراچی میں ہوا ہے۔وہ چھ ماہ سے اس مرض میں مبتلا تھیں آپریشن کامیاب ہوا ہے۔اب علاج جاری ہے۔درمیان میں کبھی کبھی طبیعت خراب ہو جاتی ہے۔احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت وتندرستی سے نوازے۔

مکرم چوہدری کبیر احمد صاحب سیکرٹری وقف جدید ضلع عمر کوٹ کی بہن کافی عرصہ سے بیمار ہیں۔ علاج جاری ہے۔احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنا رحم فرمائے اور صحت وتندرستی عطا کرے۔آمین

مکرم اللہ رکھا شاہد صاحب زعیم مجلس انصار اللہ شریف آباد کی والدہ محترمہ خون کی کمی واقع ہونے سے بیمار ہوگئی ہیں۔خون لگ رہا ہے۔احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔آمین

مکرم حکیم عبدالحق بٹ صاحب دارالرحمت غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار چند دنوں سے سانس کی تکلیف کی وجہ سے بیمار ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے خاکسار کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔آمین

مکرم ندیم احمد تنویر صاحب بٹ کارکن نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی ہمشیرہ محترمہ حلیمہ بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم منور احمد بٹ صاحب بشیر آباد ربوہ کافی عرصہ سے بیمار ہیں اور الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں داخل ہیں۔احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ ان کو مکمل صحت یاب کرے اور جملہ پریشانیوں سے بچائے۔آمین

مکرم ناصر احمد صاحب سابق کارکن روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار مختلف عوارض کی وجہ سے بیمار ہے۔کمزوری بہت زیادہ ہوگئی ہے۔احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ محض اپنے فضل سے شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔آمین

مکرم چوہدری عبدالستار صاحب سابق انچارج پہرہ داران دفتر خزانہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار چودہ سال قبل ایک حادثہ میں شدید زخمی ہوا تھا جس سے کافی عوارض لاحق ہونے سے صحت بدستور علیل چلی آرہی ہے میری بیوی بھی کافی عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہے۔احباب سے ہم دونوں کی کامل صحت یابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

گمشدہ چابیاں

مکرم ملک ظہور احمد صاحب سپرنٹنڈنٹ ہاسٹل مدرسۃ الحفظ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 14 ستمبر 2009ء کو خاکسار کے موٹر سائیکل کی چابی اور ساتھ کمرے کی چابی بیت منعم دارالنصر غربی ربوہ کے قریب کہیں گر گئی ہیں جن صاحب کو ملیں وہ اس فون نمبر 0476213322 پر اطلاع دے کر یا پہنچا کر ممنون فرمائیں۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم لطیف احمد صاحب بابت ترکہ
مکرم رشید احمد صاحب)

مکرم لطیف احمد صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم رشید احمد صاحب وفات پاچکے ہیں ان کے نام قطعہ نمبر 3/13 دارالیمن شرقی برقبہ 1 کنال میں سے 7.5 مرلے منتقل کردہ ہے۔لہٰذا یہ حصہ میرے نام منتقل کر دیا جائے دیگر ورثاء کو اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء

(1) مکرم لطیف احمد صاحب (بیٹا)
(2) مکرمہ شازیہ رشید صاحبہ (بیٹی)
(3) مکرمہ فوزیہ رشید صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

ملازمت کے مواقع

سٹیٹ بینک آف پاکستان کو مظفر آباد اور ڈیرہ اسماعیل خان میں کنٹریکٹ بیس پر کیش آفیسرز درکار ہیں۔درخواستیں 30 ستمبر 2009ء تک بھجوائی جاسکتی ہیں۔

پاکستان ٹوبیکو کمپنی کو ٹیم لیڈر، پروڈکشن مینیجر، Sourcing مینیجر درکار ہیں۔درخواستیں 23 ستمبر 2009ء تک بھجوائی جاسکتی ہیں رابطہ کیلئے
www.ptc.com.pk

پنجاب ایمرجنسی سروس (Rescue 1122) کو سٹاف درکار ہیں۔26 ستمبر 2009ء کو لاہور میں تحریری ٹیسٹ لیا جائے گا رابطہ کیلئے
www.rescue.gov.pk
فون 042-7565981

گورنمنٹ آف پاکستان (پاکستان کونسل فار سائنس اینڈ ٹیکنالوجی اسلام آباد) کو پروجیکٹ کوآرڈینیٹر، ڈیٹا مینجمنٹ اینڈ اویلو ایشن، ڈپٹی کوآرڈینیٹر، ڈیٹا بیس مینیجر اور ٹیکنیکل اسسٹنٹ درکار ہیں۔درخواستیں جمع کروانے کی آخری تاریخ 30 ستمبر 2009ء ہے۔

داؤد اسلامک بینک کو برانچ مینیجرز، برانچ آپریشن مینیجر، ریلیشن شپ مینیجر، کیشیئرز/Tellers وغیرہ درکار ہیں۔رابطہ کیلئے
info@dawoodislamic.com
درخواستیں 20 ستمبر 2009ء تک بھجوائی جاسکتی ہیں۔

نوٹ: تمام اشتہارات کی تفصیل کیلئے مورخہ 13 ستمبر 2009ء کا روزنامہ اخبار ڈان ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت وتجارت)

عید آئی ہے

(بچوں کے لئے ایک نظم)

خدا کی حمد کے نغمے سنائیں عید آئی ہے
اُسی کے سامنے سر کو جھکائیں عید آئی ہے

نئے کپڑے پہن کے، مسکرا کے جوش جذبے سے
دعا کرتے ہوئے ...... کو جائیں عید آئی ہے

سنیں ہم عید کا خطبہ بڑی چاہت عقیدت سے
نماز عید میں کر لیں دعائیں عید آئی ہے

مٹا کے سب گلے شکوے، بھلا کے رنجشیں ساری
گلے سے آج ہم سب کو لگائیں عید آئی ہے

غریبوں کے لئے تحفے تحائف بھی ضروری ہیں
انہیں بھی ساتھ اپنے ہم بٹھائیں عید آئی ہے

کہیں یہ اپنے بھیا سے جنہیں فرصت نہیں ملتی
خدا کے واسطے اب تو نہائیں عید آئی ہے

کہیں ابو سے، ابو جی ہمیں عیدی عنائت ہو
جو بل آئے ہوئے ہیں بھول جائیں عید آئی ہے

نہ کریئے آج ہم سے بات کچھ کدو کریلے کی
کبھی زردہ، کبھی حلوہ بنائیں عید آئی ہے

حقیقی عید ہو گی گر، خدا کے پیار کی خاطر
کسی کے آج ہم آنسو مٹائیں عید آئی ہے

مبارك صديقى

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا درس رمضان المبارک

امسال 29 رمضان المبارک بمطابق 20 ستمبر 2009ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا درس القرآن اور اختتامی دعا بیت الفضل لندن سے پاکستانی وقت کے مطابق سہ پہر **5:00 بجے ایم ٹی اے پر لائیو ٹیلی کاسٹ ہو گی**۔ قبل ازیں سہو کتابت سے 5:30 بجے درج ہو گیا درس 5:00 بجے سہ پہر ہو گا احباب جماعت پیارے امام کے درس سے مستفید ہونے کیلئے زیادہ سے زیادہ کوشش کریں اور اپنے اہل خانہ اور دوست احباب کو اس میں شمولیت کی تلقین کریں۔

حضور انور ایدہ اللہ کا خطبہ عیدالفطر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ عیدالفطر مورخہ 21 ستمبر 2009ء کو بیت الفتوح لندن میں ارشاد فرمائیں گے۔ ایم ٹی اے پر پاکستانی وقت کے مطابق **براہ راست نشریات کا آغاز 3:30 بجے ہوگا۔ اور پھر حضور انور کا خطبہ عید بھی براہ راست نشر کیا جائے گا**۔ احباب مطلع رہیں اور اس بابرکت پروگرام سے مستفیض ہوں۔

اس کو ضرور پڑھ لیں

حضرت مسیح موعود حقیقۃ الوحی کے مطالعہ کے بارے میں ایک اہم اعلان میں فرماتے ہیں کہ

"میں اپنی عزیز قوم کے……اُن سب کو جو اِس کتاب (حقیقۃ الوحی۔ناقل) کو پڑھ سکتے ہیں خدا تعالیٰ کی قسم دیتا ہوں کہ اگر اُن کو یہ کتاب پہنچے تو ضرور اوّل سے آخر تک اِس کتاب کو غور سے پڑھ لیں۔ اور مَیں پھر اُن کو اس خدائے لاشریک کی دوبارہ قسم دیتا ہوں جس کے ہاتھ میں ہر ایک کی جان ہے کہ وہ اپنے اوقات اور مشاغل کا حرج بھی کر کے ایک دفعہ غور اور تدبّر سے اِس کتاب کو اوّل سے آخر تک پڑھ لیں۔ اور پھر مَیں تیسری دفعہ اُس غیّور خدا کی اُن کو قسم دیتا ہوں جو اُس شخص کو پکڑتا ہے جو اُس کی قسموں کی پروا نہیں کرتا کہ ضرور ایسے لوگ جن کو یہ کتاب پہنچے اور وہ اِس کو پڑھ سکتے ہوں۔۔۔ اوّل سے آخر تک ایک مرتبہ اِس کو ضرور پڑھ لیں"

(حقیقۃ الوحی، روحانی خزائن جلد 22 صفحہ نمبر 612)

مجلس مشاورت پاکستان منعقدہ 20 تا 22 /مارچ 2009ء میں یہ طے پایا ہے کہ علمی اور روحانی معیار بلند کرنے کے لئے کتب حضرت مسیح موعود کا مطالعہ ضروری ہے۔ اور حقیقۃ الوحی کو بالخصوص زیر مطالعہ رکھا جائے۔ امید ہے کہ تمام افراد جماعت 7 صفحات روزانہ کے حساب سے مطالعہ حقیقۃ الوحی جاری رکھے ہوئے ہوں گے۔

(مرسلہ: ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ بسلسلہ تعمیل سفارشات شوریٰ 2009ء)

خبریں

چینی 40 روپے کلو ہی فروخت ہو گی، لاہور ہائیکورٹ کا فیصلہ برقرار سپریم کورٹ نے 40 روپے کلو چینی فروخت کرنے کے لاہور ہائی کورٹ کے فیصلہ پر عملدرآمد روکنے کی شوگر ملز ایسوسی ایشن کی استدعا مسترد کرتے ہوئے چاروں صوبوں اور شوگر مل مالکان سے جنوری 2009ء سے لے کر 31 جولائی 2009ء کے درمیان چینی کی فی کلو قیمت فروخت اور گزشتہ تین سالوں کے دوران قیمتوں کی فروخت کی اوسط شرح کی تفصیل 24 ستمبر کو طلب کر لی جبکہ سٹیٹ بینک آف پاکستان کو حکم دیا ہے کہ شوگر مل مالکان کی جانب سے لئے جانے والے قرضوں، واپسی کے شیڈیول اور اس سال قرضوں کی وصولی نہ کرنے کے بارے میں شوگر مل مالکان کی درخواست سے متعلق مکمل تفصیل پیش کی جائے۔

زرداری نے مشرف کو محفوظ راستہ دینے کی بات نہیں کی صدارتی ترجمان فرحت اللہ بابر نے ان اخباری اطلاعات کی تردید کی ہے کہ صدر مملکت آصف علی زرداری نے سابق فوجی حکمران مشرف کو محفوظ راستہ دینے کے لئے بین الاقوامی ضامنوں کی مدد سے معاہدہ کیا تھا۔ اسلام آباد میں ترجمان نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ صدر مملکت نے صحافیوں سے گفتگو میں کسی بھی وقت پرویز مشرف کو محفوظ راستہ دینے کیلئے قومی یا بین الاقوامی ضمانت کاروں کا ذکر نہیں کیا تھا۔ پرویز مشرف کو ہٹانے کے لئے حکمت عملی بنانے کیلئے قومی سیاسی جماعتوں کے مشوروں کے حوالے سے صدر کے ریمارکس کو توڑ مروڑ کر پیش کیا گیا اور اس کو غلط رنگ دے دیا گیا۔

آرٹیکل 6 کے تحت ایک شخص ذمہ دار نہیں ہوتا وزیراعظم گیلانی نے کہا ہے کہ آرٹیکل 6 کے تحت صرف ایک شخص ذمہ دار نہیں ہوتا' فیصلوں پر عملدرآمد کرانے والے بھی ذمہ دار ہوتے ہیں، پرویز مشرف کو سزا دی گئی تو صدر انہیں معاف کر سکتے ہیں۔ حکومت ڈیل پر یقین نہیں رکھتی، اس کے بارے میں ایوان صدر سے وضاحت آ چکی ہے۔

فضل اللہ کے قریبی ساتھی سمیت 16 دہشت گرفتار سیکیورٹی فورسز نے کامیاب آپریشن کے دوران تحریک طالبان سوات کے امیر مولوی فضل اللہ کے انتہائی قریبی ساتھی اور کمانڈر چار باغ شیر محمد قصاب کو شدید زخمی حالت میں گرفتار کر لیا۔ اس کے سر کی قیمت ایک کروڑ روپے مقرر کی گئی تھی۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق شیر قصاب فورسز کے اہلکاروں کو ذبح کرنے کے واقعات میں ملوث تھا اور یہ اس قسم کے واقعات کے حوالے سے انتہائی ظالم اور سفاک کمانڈر سمجھا جاتا تھا۔ آپریشن کے دوران شیر قصاب سمیت 16 دہشت گرد گرفتار کئے گئے جبکہ 37 دہشت گردوں نے خود کو فورسز کے حوالے کر دیا۔

ن لیگ نے تحریک استحقاق جمع کروا دی مسلم لیگ (ن) نے صدر زرداری کے ڈیل کے تحت پرویز مشرف کو محفوظ راستے دینے کے بیان کے خلاف قومی اسمبلی میں تحریک استحقاق جمع کرا دی ہے۔ قومی اسمبلی میں قائد حزب اختلاف چوہدری نثار علی خان نے مسلم لیگ (ن) کے 91 ارکان کی دستخط شدہ تحریک استحقاق اسمبلی سیکرٹریٹ میں جمع کروائی۔ تحریک استحقاق میں کہا گیا ہے کہ صدر آصف علی زرداری کے بیان کہ مشرف ڈیل کے تحت باہر گئے، سے پارلیمنٹ کا وقار مجروح ہوا ہے لہٰذا اس تحریک پر پارلیمنٹ میں بحث کرائی جائے اور تحریک کو متعلقہ کمیٹی کے سپرد کیا جائے۔

عید پیر کو ہونے کا امکان محکمہ موسمیات نے کہا ہے کہ عیدالفطر 21 ستمبر 2009ء بروز پیر کو ہونے کا امکان ہے۔

عیدالفطر کیلئے تعطیلات کا اعلان وفاقی حکومت نے عیدالفطر کیلئے تین سرکاری تعطیلات کا اعلان کر دیا۔ وزارت داخلہ کی جانب سے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق 21 ستمبر بروز پیر تا 23 ستمبر بروز بدھ عیدالفطر کی سرکاری تعطیلات ہوں گی۔

امریکی ماہرین فلکیات کا سیارہ زحل کے برقی طوفان کا مشاہدہ امریکی ماہرین فلکیات نے سیارہ زحل پر اب تک کے طویل ترین برقی طوفان کا مشاہدہ کیا ہے۔ امریکی مصنوعی سیارچے کاسینی کے ذریعے مسلسل زیر مشاہدہ رہنے والے اس برقی طوفان کا آغاز زحل کے خط استواء کے علاقے میں رواں سال جنوری میں ہوا تھا جو اب تک جاری ہے۔ سائنسدانوں کے مطابق ایسے برقی طوفان آبی بخارات پر مشتمل بادلوں کے آپس میں رگڑ کھانے کے باعث بھی پیدا ہوتے ہیں تاہم ابھی تک اس بات کی تصدیق نہیں ہو سکی کہ زحل پر پانی موجود ہے یا نہیں۔

(روزنامہ جنگ 16 ستمبر 2009ء)

☆……☆……☆

الفضل روم کولر
جستی کولر، گیزر، گیس اوون، واٹر کولر آرڈر پر تیار کئے جاتے ہیں۔
ہر کمپنی کا AC خریدیں اور ہمارے منظور شدہ ڈیلر سے فٹ کروائیں۔ گیس اوون، AC سروس اور مرمت کا کام کیا جاتا ہے۔ AC کے لئے سٹیبلائزرز بھی دستیاب ہیں۔ ہر قسم کا واٹر پمپ اور بورنگ کا کام بھی کیا جاتا ہے۔
نوٹ: کولر، گیزر، گیس اوون۔ ہر قسم کا AC پرانا نئے کے ساتھ تبدیل کروائیں۔ نیز ہر قسم کی موٹر وائنڈ کروائیں۔
فیکٹری: 1-B-16-265 کالج روڈ نزد اکبر چوک
ٹاؤن شپ لاہور موبائل: 0300-4026760
فون نمبر: 042-5114822, 5118096

ربوہ میں سحر و افطار 18 ستمبر

انتہائے سحر	5:31
طلوع آفتاب	6:51
زوال آفتاب	1:03
وقت افطار	7:14

تریاق بواسیر
بادی بواسیر کیلئے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

الرحمٰن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ۔ موبائل: 0301-7961600
0321-7961600
پروپرائیٹر: رانا حبیب الرحمٰن فون دفتر: 6214209

ابٹن نور، کون مہندی، کاسمیٹکس
رحمٰن جنرل سٹور بابر مارکیٹ، مین بازار سیالکوٹ
طالب دعا: خلیل الرحمٰن 0300-6157374
0092-52-4586914

آندرے آس لینگوئج انسٹیٹیوٹ
جرمن زبان سیکھئے گوئٹے انسٹیٹیوٹ سے سند یافتہ ٹیچر
اور اب لاہور کراچی ٹیسٹ کی تیاری کیلئے بھی تشریف لائیں۔
(1) کورس دو ماہ -/4000 ماہانہ (2) کورس تین ماہ -/6000 ماہانہ (3) صرف تیاری ٹیسٹ ایک ماہ -/4000
برائے رابطہ: طارق شبیر دارالرحمت غربی ربوہ
03336715543, 03007702423, 0476213372

نسیم جیولرز
NJ
اقصیٰ روڈ ربوہ
کریڈٹ کارڈ کی سہولت موجود ہے
فون دکان 6212837 رہائش: 6214840

FD-10